

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي

Let's Enlighten Ourselves with the Qur'an

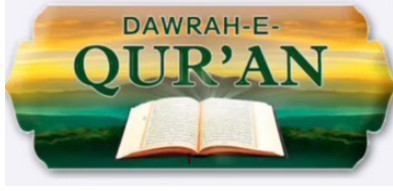
DAWRAH-E- QUR'AN



DR. FARHAT HASHMI

Juz 18

**Mindmaps, Summary
&
Action Points**



پارہ: 18

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حمد و ثنا

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ، تَفَرَّدَ بِالْكَبَرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَالْجَمَالِ، أَحْمَدُهُ عَلَى كُلِّ
حَالٍ، هُوَ الْبَاقِي بِلَا زَوَالٍ، بِجُودِهِ تُدْرِكُ الْأَمَالَ، وَإِلَيْهِ الْمَرْجِعُ وَالْمَالُ.

تمام قسم کی حمد اللہ کے لیے ہے جو عزت اور بڑائی والا ہے، جو کبریائی عظمت اور جمال کے ساتھ اکیلا ہے، میں
ہر حال میں اس کی حمد کرتی ہوں، وہ ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اس کو کوئی زوال نہیں، اللہ کی سخاوت کے سبب ہی
آرزوؤں کو حاصل کیا جاتا ہے اور اسی کی طرف لوٹتا ہے اور اسی کی طرف انجام کار ہے۔



سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَدْ

يَقِينًا

أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ①

فلاح پاگئے ایمان لانے والے

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ (1)

ایمان والے یقیناً فلاح پاگئے۔

فَلَا ح

لغوی معنی

کاٹنا

چیرنا

کاشت کار کو فلاح کہا جاتا ہے کہ وہ زمین کو چیر
پھاڑ کر اس میں بیج بوتا ہے

شرعی اصطلاح میں کامیاب کون ہے؟

جو دنیا میں رہ کر اپنے رب کو راضی کر لے اور اس کے بدلے میں آخرت میں
اللہ کی رحمت و مغفرت کا مستحق قرار پا جائے۔

اصل کامیابی آخرت کی کامیابی ہے

• فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ
الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ (آل عمران: 185)

پھر جو شخص آگ سے دور کر دیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا تو یقیناً وہ
کامیاب ہو گیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کے سامان کے سوا کچھ نہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور نماز قائم کرے اور
رمضان کے روزے رکھے تو اللہ پر حق ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے گا۔

الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ (2)
وہ جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرنے والے ہیں۔

خشوع

قلب کی یکسوئی اور مصروفیت

اعضا کی یکسوئی

ادھر ادھر نہ دیکھے، کھیل کود نہ کرے، بالوں اور کپڑوں
کو سنوارنے میں نہ لگا رہے بلکہ خوف و خشیت اور عاجزی
طاری ہو، جیسے کسی بادشاہ کے سامنے ہوتی ہے

دل کی یکسوئی

نماز کی حالت میں خیالات اور وسوسوں سے
دل کو محفوظ رکھے اور اللہ کی عظمت و جلال
دل میں بیٹھے

خشوع سے مراد رونا نہیں ہے

بلکہ دل کا متوجہ ہونا اور اعضاء کا پرسکون ہونا

جنت کو واجب کرنے والا عمل ہے

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ (3)
اور وہ جو لغویات سے منہ موڑنے والے ہیں۔

لغو

ہر وہ کام جس کا کوئی فائدہ نہ ہو، نہ دین کا نہ دنیا کا

مروت کے خلاف کام بھی اس میں داخل ہیں

اس میں کھیل کود اور ہنسی، مذاق بھی داخل ہو جاتا ہے

لغو سے اعراض کرنے کا مطلب کیا ہے؟

اس میں اپنا وقت ضائع ہی نہ کرے

انسان اس کی طرف توجہ ہی نہ کرے

انسان کے اسلام کا حسن

مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَغْنِيهِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انسان کے

اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ بے فائدہ

چیزوں کو چھوڑ دے۔

انسان کو چاہئے کہ اپنے کلام سے لغو گفتگو کی جگہ مفید گفتگو کو شامل کرے

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ (4)

اور وہ جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں۔

زکوٰۃ

فرض زکوٰۃ

بعض کے نزدیک ایسے افعال کا اختیار کرنا ہے، جس سے نفس اور اخلاق و کردار کی پاکیزگی ہو

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ (5)

اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

• وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ

شرمگاہ کی حفاظت کی اہمیت کی وجہ سے خاص طور پر اس کا ذکر

نظروں کی حفاظت شرمگاہ کی حفاظت کا ذریعہ ہے

نفس کی سب سے منہ زور قوت ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت پانچ وقت کی نماز پڑھتی ہو،

• ماہ (رمضان) کے روزے رکھتی ہو،

• اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتی ہو،

• اور اپنے شوہر کی اطاعت کرتی ہو،

• اس سے کہا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے چاہو، داخل ہو جاؤ۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ (9)
اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

نماز کی اہمیت

نماز کا دوبار ذکر

نمازوں کی حفاظت سے مراد

ہر نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا

ہمیشہ ادا کرنا

ایک شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا۔ کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ نے فرمایا:
وقت پر نماز پڑھنا، اور والدین کے ساتھ نیکی کرنا، پھر اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔



أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ (10)
یہی وہ لوگ ہیں جو وارث ہیں۔

یہ سات صفات اپنانے والوں کا انعام

• أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ

الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ

وارث کہنے کی تین وجوہات ہیں

1۔ جنت کے مستحق

وراثت کسی چیز کے حق دار ہونے کا سبب
سے مضبوط سبب ہے، یعنی یہ لوگ جنت
کے سب سے زیادہ مستحق ہیں

2۔ آدم علیہ السلام کی جائداد کے وارث

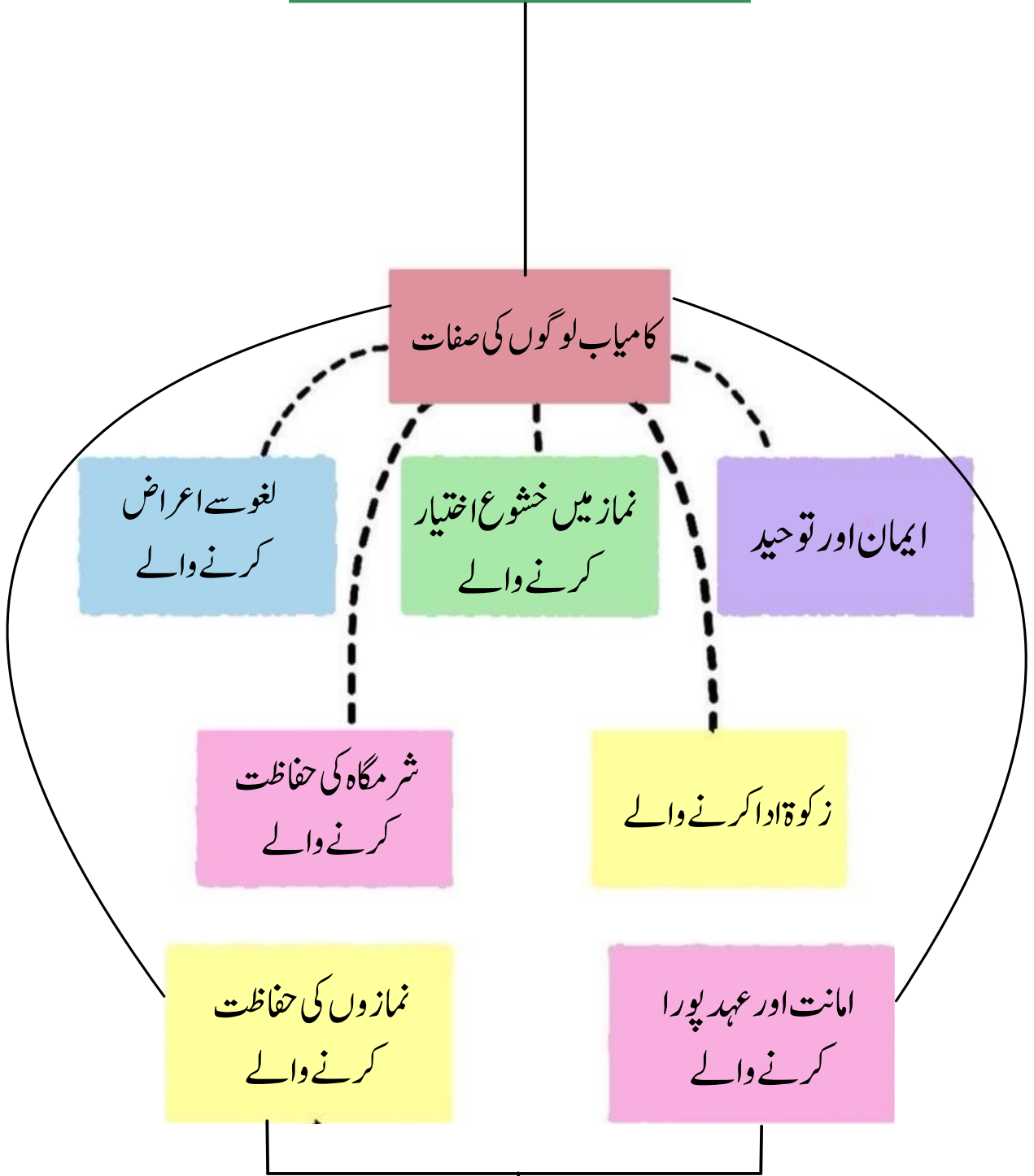
جنت ان کے والد آدمؑ کی ملکیت تھی،
جب وہ وہاں سے نکلے تو ان کی اولاد جو یہ
اعمال کرے گی اپنے والد کی جائداد کی
وارث ہوگی۔

3۔ جنت میں اپنے گھروں کے وارث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”تم میں سے ہر ایک کے لیے دو گھر ہیں، ایک گھر جنت میں اور ایک گھر آگ میں۔ پھر اگر کوئی
فوت ہو جائے اور آگ میں چلا جائے تو جنت والے اس کے گھر کے وارث بن جاتے ہیں، سو یہی
مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا: (أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ)۔“

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ (1)



الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

سُورَةُ النُّورِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا

یہ ایک سورت ہے نازل کیا ہم نے اسے اور فرض کیا ہم نے اسے

وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

اور نازل کیں ہم نے اس میں آیات واضح

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ①

تا کہ تم تم نصیحت پکڑو

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ
فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا
وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (4)

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگائیں پھر یہ چار گواہ نہ
لائیں تو انہیں اسی کوڑے لگاؤ اور تم ان کی گواہی کبھی بھی قبول نہ کرو اور یہی
لوگ فاسق ہیں۔

کسی پر زنا کی تہمت لگانا بھی نہایت سنگین ہے

اس کی سزا اسی کوڑے ہے

کبیرہ گناہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
جس شخص نے کسی مومن کے بارے میں کوئی ایسی بات کہی جو اس میں نہیں تھی
تو اللہ اسے جہنمیوں کی پیپ میں ڈالے گا (وہ اس بات کا مستحق رہے گا) حتیٰ کہ وہ
اپنی بات سے باز آجائے۔

نبی ﷺ نے فرمایا:

بے شک سب سے بڑا سودیہ ہے کہ انسان ناحق کسی مسلمان کی عزت سے کھیلے۔

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ
ذَلِكَ أَزْكَى لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ (30)
مومن مردوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی کچھ نگاہیں پست رکھیں اور اپنی
شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے۔ جو کچھ
وہ کرتے ہیں اللہ اس کی خوب خبر رکھنے والا ہے۔

• قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ

زنا سے حفاظت کے لیے نظروں کی حفاظت کا حکم

اچانک نظر پڑنے پر نظر پھیر لینا

مومن مردوں کو نظر نیچی رکھنے کا حکم

جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ
ﷺ سے اچانک نظر پڑ جانے کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں
اپنی نظر کو پھیر لوں۔



نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی طرف سے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں،

- بات کرو تو سچ بولو،
- وعدہ کرو تو پورا کرو،
- جب تمہیں امین بنایا جائے تو امانت کا حق ادا کرو،
- اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو،
- اپنی نظروں کو جھکا کر رکھو،
- اور اپنے ہاتھ روک لو۔

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ
أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ
النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (31)

اور مومن عورتوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی کچھ نگاہیں پست رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو (خود بخود) ظاہر ہو جائے اور وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں اور وہ اپنی زیب و زینت ظاہر نہ کریں سوائے اپنے شوہروں کے یا اپنے باپوں کے یا اپنے شوہروں کے باپوں کے یا اپنے بیٹوں کے یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے یا اپنی عورتوں کے یا ان کے لیے کہ ان کے دائیں ہاتھ جن کے مالک ہوئے یا مردوں میں سے ایسے زیر دست مرد جو (عورتوں کی) خواہش نہیں رکھتے یا وہ لڑکے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے واقف نہیں، اور اپنے پاؤں (زمین پر) مار کر نہ چلیں کہ ان کی وہ زیب و زینت معلوم ہو جائے جو وہ چھپاتی ہیں اور اے مومنو! تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ

بہت سافتنہ نگاہ سے پھیلتا ہے

وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ

• وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا

اپنی زینت ظاہر نہ کریں

زینت کی دو قسمیں

جو بناؤ سنگار، زیبائش و آرائش اور زیور
وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے

فطری حسن و جمال

لباس بھی زینت ہے

خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ



عورتوں کے لیے زینت کا ظہار کرنا جائز نہیں سوائے اس کے
جو خود ظاہر ہو جائے

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ

خمار

سر کا کپڑا

♦ سر کا کپڑا اس طرح پہنیں کہ سینہ چھپ جائے

♦ اتنا تنگ نہ ہو کہ اس سے جسم کے ابھار نظر آئیں

محرم رشتے داروں کے سامنے پوشیدہ زینت کے اظہار جائز ہے
لیکن اس میں فرق ہے

شوہر کے سامنے اور طرح اور باپ کے سامنے اور طرح اور
بھائیوں کے سامنے اور طرح

اسی طرح دیگر رشتے دار

ساری زینت کا حق دار دراصل شوہر ہے

بہترین بیوی



رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بہترین بیوی وہ ہے جس کی طرف تم دیکھو تو تمہیں خوش
کردے اور جب تم کسی بات کا حکم دو تو بجالائے اور تمہاری عدم موجودگی میں تمہارے مال
اور اپنی ذات کی حفاظت کرے۔"



مائل کرنے والی عورتیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری بدترین عورتیں وہ ہیں جو زینت کا اظہار کرنے والی ہیں اور تکبر سے چلنے والی ہیں۔ ایسی عورتیں منافق ہیں ان میں سے کوئی بھی جنت میں داخل نہیں ہوگی مگر سرخ چونچ اور سرخ پیر والے کوے کی طرح (یعنی بہت کم)۔

بنی اسرائیل میں ایک کوتاہ قد عورت تھی، اس نے لکڑی کے جوتے بنوائے اب وہ پست قد عورتوں کے درمیان چلتی تھی اور سونے کی ایسی انگوٹھی پہنتی تھی، جس کے نگینے میں بہترین خوشبو کستوری بھر لیتی تھی، جب کسی مجلس کے پاس سے گزرتی تو نگینے کو حرکت دیتی، سو خوشبو پھیل جاتی تھی۔
• اور ایک روایت میں ہے کہ اس نے (نگینے کا) ایک ڈھکن بنوایا ہوا تھا، جب کسی گروہ یا مجلس کے پاس سے گزرتی تو اسے کھول دیتی اور خوشبو پھیل جاتی تھی۔

اس طرح کے طور طریقے اختیار کرنا کہ ایسا لباس پہنا جائے یا میک اپ کیا جائے یا ایسی چال چلی جائے کہ جس سے مردوں کو مائل کیا جائے اور نیت بھی ہو

اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ
الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا
غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ
يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (35)

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایک طاق کی مانند ہے جس میں چراغ ہو، وہ چراغ فانوس
میں ہو، وہ فانوس گویا کہ ایک چمکتا ہوا تارا ہے جسے زیتون کے مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ
مشرقی ہے اور نہ مغربی، قریب ہے کہ اس کا تیل روشن ہو جائے خواہ اسے کوئی آگ نہ چھوئے۔ نور پر نور
ہے۔ اللہ جس کی چاہتا ہے اپنے نور کی طرف راہنمائی کرتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے
اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

مومن کے دل کی مثال

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ



♦ آسمان و زمین اللہ ہی کے نور سے روشن ہیں
♦ آسمان و زمین کا نور ہونے کا مطلب اللہ تعالیٰ کا ذاتی نور نہیں
♦ نور سے مراد ذو نور ہے یعنی روشن کرنے والا ہے



♦ اللہ ہی نے ان سب چیزوں کو روشن کیا ہے
♦ کائنات کی ہر چیز اللہ کے پیدا کردہ نور سے روشن ہے

چیزوں کا حسن و جمال اللہ کا ہی پیدا کردہ ہے



نور کی ایک قسم ہمارے جسم کے اندر مختلف اعضا کے اندر اللہ نے
کام کرنے کی صلاحیت رکھی، یہ بھی اس سے مراد لی گئی ہے
آنکھوں کے نور کے ذریعے انسان کائنات کا حسن و جمال دیکھتا ہے
آنکھ میں بینائی کا نور

کان کا نور اس کے سننے کی قوت ہے

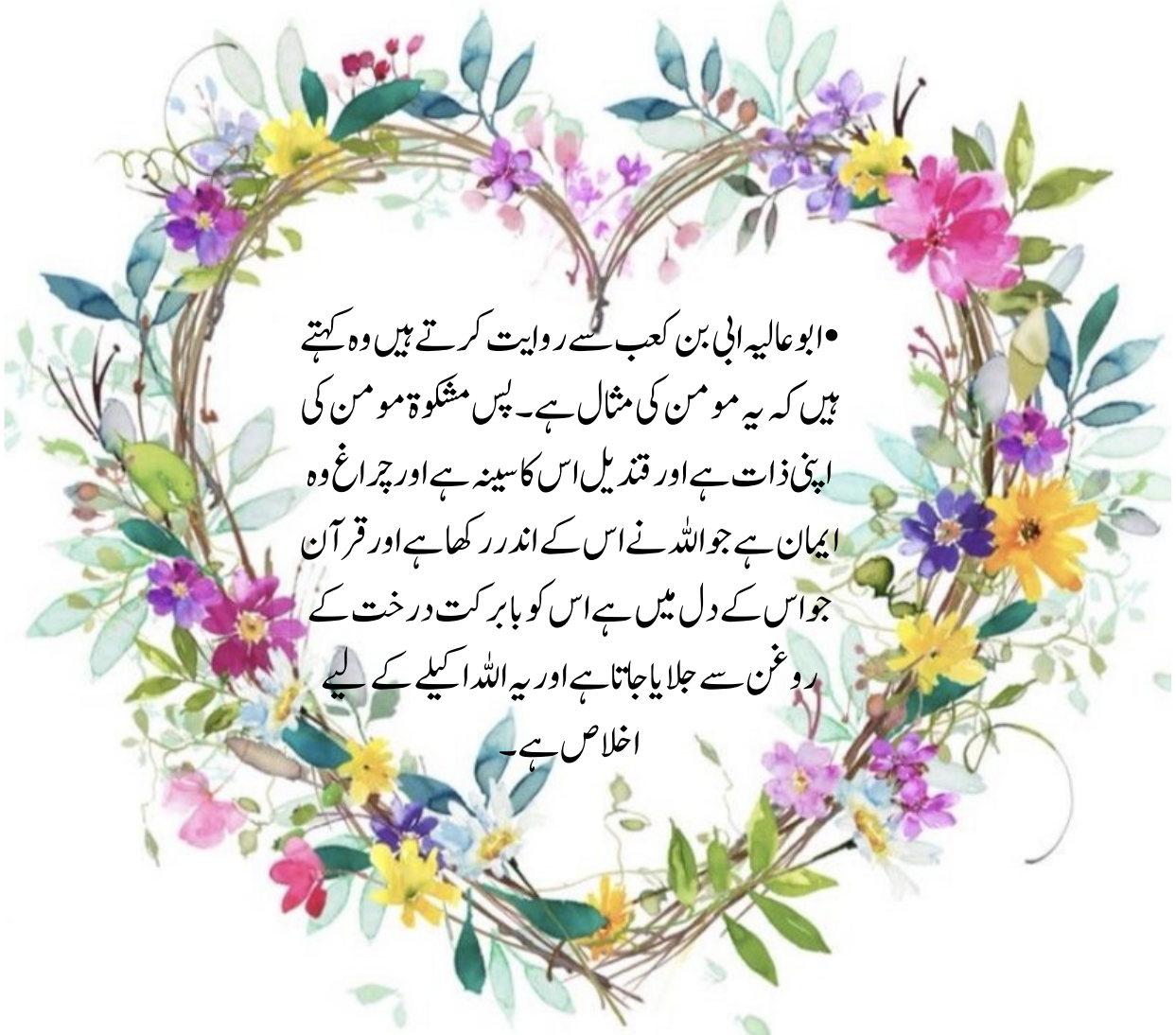
چھونے، چکھنے وغیرہ کی صلاحیتیں بھی اپنے اپنے اعضاء کا نور ہیں

معنوی نور

ہدایت



مومن کے دل میں اللہ کی ہدایت کے نور کو چراغ کی
روشنی کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے



• ابو عالیہ ابی بن کعب سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے
ہیں کہ یہ مومن کی مثال ہے۔ پس مشکوٰۃ مومن کی
اپنی ذات ہے اور قندیل اس کا سینہ ہے اور چراغ وہ
ایمان ہے جو اللہ نے اس کے اندر رکھا ہے اور قرآن
جو اس کے دل میں ہے اس کو بابرکت درخت کے
روغن سے جلایا جاتا ہے اور یہ اللہ اکیلے کے لیے
اخلاص ہے۔

۱۰۔ اس کی مثال اس درخت کی طرح ہے جس کو درختوں نے ڈھانپ رکھا ہو اور سورج کے طلوع اور غروب ہونے کے وقت اس کو دھوپ نہیں لگتی۔ پس یہی حال مومن کا ہے وہ اس بات سے محفوظ ہے کہ اس کو کوئی چیز اس کے ایمان پر حملہ کرے اور وہ اس سے متاثر ہو جائے بلکہ اس کا نور جگمگاتا رہتا ہے

مومن کا حال:

کچھ ملتا ہے تو وہ شکر گزاری کرتا ہے
آزمائش آئے تو صبر کرتا ہے
فیصلہ کرتا ہے تو انصاف پر مبنی کرتا ہے
اگر بات کرتا ہے تو سچی بات کرتا ہے



یہ سب نور ہدایت کی وجہ سے ہی ہے جو اللہ عطا کرتا ہے

سُورَةُ الْفُرْقَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَارَكَ الَّذِي

بہت بابرکت ہے وہ جس نے

نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ

نازل کیا فرقان اپنے بندے پر

لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ۝۱

تاکہ وہ ہو جائے تمام جہان والوں کے لیے ڈرانے والا

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ
وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ
وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا (20)

اور ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول بھیجے تو وہ کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں
بھی چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تم میں سے ایک کو دوسرے کے لیے فتنہ بنا دیا۔ کیا تم
صبر کرو گے؟ اور آپ کا رب خوب دیکھنے والا ہے۔

♦ بہت سے لوگ دوسروں سے دی گئی تکلیفوں سے پریشان رہتے ہیں

♦ حتیٰ کہ بچے اپنے والدین سے تنگ ہیں، والدین بچوں سے تنگ
ہیں، بہن بھائی ایک دوسرے سے کٹے ہوئے ہیں، میاں بیوی کے
درمیان موافقت نہیں ہوتی، دوستوں سے تکلیفیں پہنچتی رہتی ہیں

♦ چھوٹی چھوٹی باتوں پر برا منا جاتے ہیں، چھوٹی چھوٹی باتوں پر لوگ قتل کی
دھمکیاں دینے لگتے ہیں، چھوٹی سی کسی کی بات نہ مانیں تو وہ اس کے لئے
مصیبت بن جاتی ہے

♦ اگر انسان ایک بات سمجھ جائے اور پھر صبر کر لے بہت
سے مسائل خود ہی حل ہو جائیں

أَتَصْبِرُونَ؟

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً

ہم نے تم میں سے ایک کو دوسرے کے لیے فتنہ بنادیا

أَتَصْبِرُونَ؟

کیا تم صبر کرو گے؟

وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا

اور آپ کا رب خوب دیکھنے والا ہے

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً

تمام لوگ مختلف حالات میں ایک دوسرے کے لیے آزمائش ہیں

غنی شخص فقیر کے لیے آزمائش ہے فقیر کہتا ہے کہ مجھے
کیا ہے کہ میں اس جیسا غنی نہیں ہوں

تندرست مریض کے لیے آزمائش ہے

معزز اور شریف آدمی گھٹیا انسان کے لیے فتنہ ہے

اَتَصْبِرُونَ؟

غور و فکر اور عمل کے نکات



◆ (۱) قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ

اصل کامیابی آخرت کی کامیابی ہے کامیاب لوگوں کی سات صفات کا ذکر کیا گیا جس میں سب سے پہلے ایمان اور دومرتبہ نماز کا ذکر آیا۔

◆ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ — (۴۰)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "زیتون کا تیل بطور سالن استعمال کرو، اور اس کو اپنے سر اور بدن میں لگاؤ اس لیے کہ یہ مبارک درخت سے نکلتا ہے" (ابن ماجہ #3319)

◆ نوح علیہ السلام جب کشتی میں چند مومنوں اور مویشی جانوروں کے ساتھ سوار ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا الحمد للہ کہہ اور دعا سکھائی۔

◆ وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ

ہمیں بھی یہ دعا کہیں پر بھی جاتے ہوئے کرنی چاہیے وہ گھر ہی ہو۔

◆ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ —

رزق حلال نیک اعمال میں معاون ہوتا ہے، اس لیے تمام انبیاء علیہم السلام کو حلال کھانے اور نیک اعمال کا حکم دیا گیا۔

◆ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ.. (۶۸)

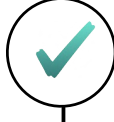
قرآن کریم کو صرف رمضان تک پڑھنا محدود نہ کریں اس کے بعد بھی پڑھتے رہیں اس کو سمجھیں غور و فکر کریں۔

◆ اِذْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ —

برائی کو اس طریقے سے دور کیجئے جو سب سے اچھا ہو۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں "غصے کے وقت صبر کر لو برائی کو معاف کر دو جب لوگ ایسے اخلاق اختیار کریں گے اللہ ان کو ہر "آفت سے بچا کر رکھے گا"

غور و فکر اور عمل کے نکات



◆ سورۃ النور

سورۃ النور کی ابتدائی آیات میں زنا اور تہمت زنا سے متعلق احکامات / سزا کے بارے میں تفصیلی آیات نازل ہوئیں۔

◆ واقعہ اٹک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر جھوٹے الزام کی برات میں 10 آیات اتریں۔
إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم بَلْ هُوَ خَيْرٌ

لَّكُمْ

◆ اس واقعہ میں خیر کی صورتیں۔

◆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں آیات نازل ہوئیں جو قیامت تک پڑھی جائیں گی۔

◆ ان کا دفاع کر کے اللہ تعالیٰ نے ان کو عزت بخشی۔

◆ جو ان پر بہتان لگا اس کی وجہ سے ان کو ثواب میں حصہ ملا۔

◆ مومنوں کے لیے نصیحت۔

◆ بہتان لگانے والوں کی سزا اور قانون سامنے آئے۔

◆ ہمارے لیے سبق کے شر میں بھی خیر کا پہلو دیکھیں۔

◆ اللہ تعالیٰ بے حیائی کو پسند نہیں کرتا۔

◆ سورۃ النور میں اجازت لے کر گھروں میں داخل ہونے کے آداب سکھائے گئے گھروں میں گھر کے اندر کمروں

میں بچوں بڑوں کے آنے کی اجازت کے اوقات بھی بیان ہوئے۔

مردوں اور عورتوں کو نگاہیں نیچی رکھنے اور شرم گاہوں کی حفاظت کا حکم دیا گیا۔ ایسا زنا سے حفاظت کے لیے کہا

(گیا یعنی بار بار دیکھنا شہوت کی نظر سے دیکھنا منع ہے۔ اور عورتوں کو مزید کچھ پردہ کے احکامات دیئے گئے۔

غور و فکر اور عمل کے نکات



♦ اللّٰهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ (۳۶)

مومن کے دل کی مثال جب اس کے دل میں ایمان کا نور، نور ہدایت ہوتا ہے تو ہر چیز روشن ہو جاتی ہے اس کو حق اور باطل کا فرق پتہ چلنے لگتا ہے۔

♦ كُلُّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ... (۴۱)

ہمیں اپنی عبادت کے طریقوں کا علم ہونا چاہیے بغیر علم کی عبادت نہیں ہوتی یعنی اگر نماز پڑھنے کا طریقہ نہیں پتہ تو کیسے پڑھیں گے۔

♦ اس سورہ میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کا ذکر بارہا آیا۔ کامیابی ہدایت اور اللہ کی رحمت پانے کے لیے ضروری ہے

(۵۲) وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ — (۵۴)

♦ (۵۶) وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

♦ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ — (۶۱)

ہمارے دین نے مجبور اور لاچار لوگوں کے حقوق کی طرف بھی توجہ دلائی۔

سوچنے کی بات ہے کہ ہمارا رویہ ان کے ساتھ کیسا ہونا چاہیے ان کو گھور کر نہ دیکھیں ان کے والدین کو سوالات پوچھ پوچھ کر

پریشان نہ کریں کہ کیا ہوا کیوں ہوا کب سے ہوا علاج کیوں نہیں کرواتے؟

♦ سورۃ الفرقان

♦ آیت ۲ میں اللہ کی توحید کے چار مضبوط دلائل بیان ہوئے۔

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

(۲) وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَرَهُ تَقْدِيرًا

غور و فکر اور عمل کے نکات



1. نماز کی روح خشوع ہے۔
2. خشوع جنت کو واجب کرنے والا عمل ہے۔
3. خشوع اسی وقت آتا ہے جب لغویات سے بچیں اللہ کی نافرمانی کے کاموں سے بچیں کیونکہ اگر آپ گناہ کر کے نماز کی طرف جارہے ہیں تو نماز میں خشوع نہیں آسکتا آپ کا سارا دھیان پچھلے واقعے کی طرف ہی رہے گا اگر کسی سے لڑائی جھگڑا کر کے آئے ہیں یا کوئی گالی گلوچ کر کے آئے ہیں تو وہی ذہن میں چیزیں آئیں گی پھر اللہ کی طرف دل نہیں لگے گا۔
4. گناہ چاہے چھوٹے ہی ہوں لیکن ان کے بارے میں بھی محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔
5. انسان نیک کام کرے تکبر نہ کرے۔
6. قیامت کے دن ہمارے اعمال بھی بولیں گے۔
7. امانت اور عہد کی پابندی کرنی چاہیے خواہ دین کا معاملہ ہو یا دنیا کا معاملہ ہو۔
8. نماز کا اجر خشوع کے مطابق ہی ملتا ہے۔
9. کامیابی پانے والے وہ ہیں جو رب سے ڈرتے ہیں۔
10. زبان کی احتیاط بہت ضروری ہے انسان ایک کلمہ ایسا نکالتا ہے جس کی وجہ سے بہت دور جہنم میں جا گرتا ہے۔
11. عاجزی کی وجہ سے انسان کی شان اور مرتبہ کم نہیں ہوتا۔
12. رزق حلال کمانا بھی عبادت ہے۔
13. ہمارا دین ہمارے حسب نسب کی حفاظت کرتا ہے اس لیے زنا کو حرام قرار دیا گیا ہے۔
14. اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو بے حیائی پسند نہیں۔

شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دعا

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبَّ اَنْ
يَّحْضُرُوْنَ

اے میرے رب! میں شیاطین کی اکساہٹوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب! کہ وہ میرے پاس آئیں

(المؤمنون: 97-98)



@ALHUDAMINDMAPS